6

یَوْمَ نَدْعُوا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ
مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ
حلقہ ۷، لاہور ۸

بلکہ سابق کے مقابلہ میں ہے۔ گھوڑے دوڑانے کی شرط میں دس گھوڑے ہوتے ہیں جن میں ہر ایک کے نام ہوتے ہیں جو گھوڑا سب سے پہلے ہے اس کو سابق کہتے ہیں اور مجلی بھی کہتے ہیں اس کے بعد مصلی ہے جس کا سر سابق کے دائیں اور بائیں دونوں استخوان کے مقابل رہتا ہے۔ الغرض سابق ائمہ ہیں جو تمام اُمت پر سبقت لے گئے ہیں۔

عقائد و اعمال میں شیعہ وہ ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے تئیں ان سے ملحق کردیں اور ان کی پیروی کریں اور یہ معنی اسلوب آیت کے زیادہ مناسب ہے کیونکہ مجرموں اور مشرکوں کے حالات کے ساتھ مخالفت اصول دین میں فروع دین سے انسب ہے یعنی نماز سے۔ اسی طرح وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ یعنی ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ یہ بھی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ اس سے مراد خمس کا دینا ہے جو آل محمدؐ کا حق ہے تو اس کو بھی اصول دین کی جانب پھیر سکتے ہیں۔

ابن ماہیار نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے اس آیت كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ یعنی ہر نفس اپنے اعمال میں رہن ہے سوائے اصحاب یمین کے کیونکہ اصحاب یمین ہم اہلبیتؑ کے شیعہ ہیں اور آیت کے تتمہ یعنی فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ کی تفسیر میں فرمایا کہ جناب رسولِ خداؐ نے امیر المومنینؑ سے فرمایا کہ یا علیؑ مجرمین وہ لوگ ہیں جنہوں نے تمہاری ولایت سے انکار کیا ہے اور فرمایا کہ جب اس سے پوچھیں گے کہ کون سی چیز تم کو جہنم میں لائی تو وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے اور امور باطل میں اہل باطل کے ساتھ مشغول رہتے تھے جب یہ باتیں وہ اصحاب یمین کہہ چکے تو اصحاب یمین ان سے کہیں گے کہ یہ باتیں جہنم میں داخل ہونے اور اس میں ہمیشہ رہنے کا سبب نہیں ہوسکتیں صحیح بتاؤ کہ کیا کرتے تھے۔ تب وہ کہیں گے کہ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ یعنی قیامت کو ہم جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔ حضرت نے فرمایا کہ جب وہ یہ بیان کریں گے تو اصحاب یمین اُن سے کہیں گے کہ اے اشقیا! یہ سبب ہے جو تم کو جہنم میں لایا ہے۔ اور فرمایا کہ يَوْمِ الدِّيْنِ روز میثاق ہے جب کہ ان سے تمہاری ولایت کا عہد و پیمان لیا اور ان سب نے تکذیب کی اور اعتبار نہیں کیا اور غرور کیا۔